احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 21 ستمبر 2007ء

روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 21 ستمبر 2007ء 8 رمضان 1428 ہجری 21 تبوک 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 216

جنت کے دروازے کھل گئے

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا آپؐ فرمارہے تھے۔

رمضان آگیا ہے اور اس میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے مقفل کردیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو اس میں زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے ہلاکت ہو اس شخص کیلئے جس نے رمضان کو پایا اور اس سے بخشا نہ گیا اور وہ رمضان میں نہیں بخشا گیا تو پھر کب بخشا جائے گا۔

(الترغیب والترہیب۔کتاب الصوم۔ الترغیب فی صیام رمضان)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں مگر جو تم میں سے بیمار یا سفر پر ہو وہ اتنے روزے پھر رکھے۔

(شہادت القرآن ۔ روحانی خزائن جلد 6ص 331)

میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل ورحمت کے نزول کے دن ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 439)

کُتِبَ سے فرضی روزے مراد ہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 147)

اس سوال کے جواب میں کہ جہاں چھ ماہ تک سورج نہیں چڑھتا روزہ کیونکر رکھیں۔فرمایا۔

اگر ہم نے لوگوں کی طاقتوں پر ان کی طاقتوں پر قیاس کرنا ہے تو انسانی قویٰ کی جڑھ جو حمل کا زمانہ ہے مطابق کر کے دکھلانا چاہئے پس ہمارے حساب کی اگر پابندی لازم ہے تو ان بلاد میں صرف ڈیڑھ دن میں حمل ہونا چاہئے اور اگر ان کے حساب کی تو دوسو چھیاسٹھ برس تک بچہ پیٹ میں رہنا چاہئے اور یہ ثبوت آپ کے ذمہ ہے۔حمل صرف ڈیڑھ دن تک رہتا ہے لیکن دوسو چھیاسٹھ برس کی حالت میں یہ تو ماننا کچھ بعید از قیاس نہیں کہ وہ چھ ماہ تک روزہ بھی رکھ سکتے ہیں کیونکہ ان کے دن کا یہی مقدار ہے اور اسی کے مطابق ان کے قوٰی بھی ہیں۔

(جنگ مقدس۔ روحانی خزائن جلد 6ص 277)

تیسری بات جو (-) کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کے لئے تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 102)

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز وگداز پیدا ہوتی ہے۔ اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں۔ مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شامل نہیں۔ (ملفوظات جلد چہارم ص292)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں کارڈیالوجسٹ کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر انوار الدین صاحب کارڈیالوجسٹ امریکہ سے تشریف لا چکے ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے شعبہ بیرونی مریضان (OPD) میں روزانہ 8:00 بجے صبح تا 1:00 بجے دوپہر مریضوں کا معائنہ کررہے ہیں۔

(انتظامیہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

موصیان متوجہ ہوں

۞ بعض موصیان کے دوران سال نقل مکانی کی وجہ سے پتہ جات تبدیل ہو گئے ہیں مگر ابھی تک ان احباب نے دفتر وصیت کو مطلع نہیں کیا جو ضروری تھا۔ یاد رہے کہ اپنے موجودہ پتہ سے آگاہ رکھنا آپ کی ذمہ داری ہے لہٰذا وہ موصیان جن کے پتہ جات تبدیل ہوئے ہیں فوراً نئے پتہ سے دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمایاں کامیابی

۞ مکرم محمد احمد صاحب ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے محمد رضوان احمد صاحب نے امسال O-Level امتحان میں محض خدائے رحمٰن کے فضل سے 8 A's حاصل کئے ہیں۔عزیزم واقف نو ہے اور مکرم ڈاکٹر محمد شفیق صاحب سہگل کا پوتا اور مکرم شیخ نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ابن مکرم جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو عزیزم اور اس کے اہل خانہ کیلئے بابرکت بنائے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے نیز عزیزم کو خدمت دین کی توفیق بخشے۔

ضرورت اکاؤنٹنٹ

۞ وقف جدید انجمن احمدیہ کو ضلع مٹھی سندھ میں ایک عدد اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے محنتی مخلص اور تجربہ کار احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کو ارسال فرمائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 451)

احترام قانون سے متعلق شہنشاہ کائنات کا مثالی اسوہ

(سیرت رسول عربی کا ایک درخشندہ ورق)

عرب کے قبائلی دستور کے مطابق آنحضرت ﷺ سفر طائف کے لئے مکہ چھوڑ دینے کے بعد مکہ کے شہریوں کی لسٹ سے خارج ہو چکے تھے اس لئے آنحضرت ﷺ نے قبائلی دستور کا غیر معمولی احترام کرتے ہوئے اپنے خادم حضرت زید کو قریش مکہ کے ایک رئیس اعظم مطعم بن عدی کی طرف بھیجا اور پیغام دیا کہ میں مکہ میں داخل ہونا چاہتا ہوں کیا تم دستور عرب کے مطابق مجھے داخلہ کی اجازت دیتے ہو؟

مورخ اسلام حضرت ابن ہشام فرماتے ہیں مطعم بن عدی نے آپ کا پیغام قبول کیا پھر مطعم اور اس کے لڑکوں نے ہتھیار لگائے اور نکل کر مسجد حرام میں آئے اور رسول اللہ ﷺ کو بھی کہلا بھیجا کہ یہیں آ جائیں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے بیت اللہ کا طواف کیا نماز ادا فرمائی اور پھر اپنے کاشانہ مبارک کی طرف تشریف لے گئے۔

(ابن ہشام باب "طائف سے واپسی")

محمدؐ ہی نام اور محمدؐ ہی کام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

عدل کی دو ارتقائی منزلیں

کتاب اللہ میں صرف عدل کا حکم نہیں بلکہ اس کی دو ارتقائی منازل کی نشاندہی کر کے ان پر گامزن ہونے کی ہر مومن کو تاکید فرمائی گئی ہے اول احسان دوم ایتاء ذی القربیٰ (النحل:91) حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ انصاف کرو اور عدل پر قائم ہو جاؤ اور اگر اس سے کامل بننا چاہو تو پھر احسان کرو یعنی ایسے لوگوں سے سلوک اور نیکی کرو جنہوں نے تم سے کوئی نیکی نہیں کی اور اگر اس سے بھی زیادہ کامل بننا چاہو تو محض ذاتی ہمدردی سے اور محض طبعی جوش سے، بغیر کسی شکر یا ممنون منت کرنے کے بنی نوع سے نیکی کرو جیسا کہ ماں اپنے بچے سے فقط اپنے طبعی جوش سے نیکی کرتی ہے"۔

(لیکچر لاہور صفحہ 9 طبع اول)

حضرت اقدس نے اس کی عملی تفسیر کے طور پر سیدنا حضرت امام حسن علیہ السلام کا یہ واقعہ بھی بیان فرمایا ہے کہ

"کہتے ہیں کہ امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نوکر چائے کی پیالی لایا۔ جب قریب آیا تو غفلت سے وہ پیالی آپ کے سر پر گر پڑی آپ نے تکلیف محسوس کر کے ذرا تیز نظر سے غلام کی طرف دیکھا۔ غلام نے آہستہ سے پڑھا والکاظمین الغیظ (آل عمران:135) یہ سن کر امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کظمت۔ غلام نے پھر کہا والعافین عن الناس۔ کظم میں انسان غصہ دبا لیتا ہے اور اظہار نہیں کرتا ہے مگر اندر سے پوری رضامندی نہیں ہوتی اس لئے عفو کی شرط لگا دی ہے آپ نے کہا میں نے عفو کیا پھر (غلام نے) پڑھا واللہ یحب المحسنین محبوب الٰہی وہی ہوتے ہیں جو کظم اور عفو کے بعد بھی نیکی کرتے ہیں آپؓ نے فرمایا جا آزاد بھی کیا"۔

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 115)

دربار نبوی سے جاری شدہ شاہی "آرڈیننس"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلند پایہ صحابی حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ کی ایک حقیقت افروز اور چشمدید روایت جس سے دین حق کے نظام مملکت کے ایک ناقابل تنسیخ ایکٹ کی نشاندہی ہوتی ہے۔

حضرت ابن سمرہ کا بیان ہے کہ آنحضور ﷺ نے مجھے فرمایا۔ اے عبدالرحمٰن! تُو امارت اور حکومت نہ مانگ، اگر تجھے بغیر مانگے یہ عہدہ ملے تو اس ذمہ داری کے بارہ میں تیری مدد کی جائے گی یعنی اللہ تعالیٰ تیری مدد کرے گا اور اگر تیرے مانگنے پر یہ عہدہ تجھے دیا گیا تو تُو اس کی گرفت میں ہوگا۔ تائید الٰہی سے محروم رہے گا اور جب تو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے متعلق قسم کھائے اور پھر اس قسم کے برعکس تجھے بہتر بات نظر آئے تو وہ بہتر بات کر اور اپنی قسم کو توڑ دے اور اس کا کفارہ ادا کر۔

(بخاری کتاب الاحکام باب من سال الامارۃ وکل الیھا)

ابوسعید حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ خلافت راشدہ کے عہد مبارک میں بصرہ کے ایک لشکر کے سپہ سالار کے منصب پر فائز رہے۔ سن 50ھ مطابق جون۔ جولائی 670ء میں انتقال کیا۔ بصرہ میں آپ کا مزار مبارک ہے۔ (اسد الغابہ)

☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مورخہ 30۔اگست 2007ء کو عزیزہ فاتحہ احمد بنت مکرم چوہدری منیر احمد سراء صاحب ناصر آباد شرقی حال کینیڈا کی قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے پر ناصر آباد شرقی میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بچی نے قرآن کریم 6 سال 10 ماہ میں اپنی والدہ مکرمہ فرخ منیر صاحبہ سے مکمل کیا۔ اس تقریب کے موقع پر مکرمہ بشریٰ ظفر صاحبہ صدر لجنہ ناصر آباد جنوبی نے دعا کرائی۔ عزیزہ فاتحہ احمد، مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سراء مرحوم کی پوتی اور مکرم مجید احمد صاحب بھٹی ناصر آباد شرقی کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم کے نور کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے اور آگے پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

شکریہ احباب

اہلیہ مکرم احمد حسین شاہد صاحب مرحوم کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے خاوند کی وفات پر اندرون ملک اور بیرون ملک سے جن لوگوں نے بذریعہ خطوط، فیکس، ٹیلی فون کے ذریعہ اور خود آ کر ہماری ڈھارس بندھائی۔ میں ان کا تہہ دل سے ممنون ہوں اور ان کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزاء دے اور مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

ان کے سمدھی مکرم ریاض قدیر لودھی صاحب ایڈووکیٹ ڈیفنس لاہور کا مورخہ 13 ستمبر 2007ء کو کچہری سے آتے ہوئے کار کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہو گیا جس میں بازو فریکچر ہوا۔ اور سر پر شدید چوٹ آئی۔ مورخہ 14 ستمبر کو آپریشن عمل میں آیا۔ لیکن چوٹ لگنے کے بعد سے اب تک نیشنل ہسپتال ڈیفنس میں بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم شیخ مامون احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں دل کا بائی پاس آپریشن ہفتہ کے روز ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ورکشاپ کمپیوٹر اینیمیشن

(منعقدہ 18۔اگست تا 5 ستمبر 2007ء)

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ مجلس کی جانب سے کمپیوٹر گرافکس ورکشاپ کے بعد کمپیوٹر اینیمیشن کے بارہ میں ایک کامیاب ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ورکشاپ نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی کمپیوٹر لیب میں منعقد ہوئی۔

اس ورکشاپ میں طلباء کو کمپیوٹر اینیمیشن کے بنیادی اور Advance فیچرز کے بارے میں ٹریننگ دی گئی۔ نیز یہ بھی بتایا گیا کہ فلیش کا استعمال کن کن فیلڈز میں کیا جائے۔ جیسا کہ Web Designig, Cartoon Animation, Picture Slideshow وغیرہ۔ پروفیشنل Skill کے طور پر طلباء کو Action Scripting سکھائی گئی اور پریکٹس کا بھی ٹائم دیا جاتا رہا۔ اس کے علاوہ طلباء کو مختلف Assignments دی گئیں اور آخر پر Projects بھی دیئے گئے۔ طلباء نے نہایت شوق اور انہماک سے اس ورکشاپ کو مکمل کیا اور آخر میں بہت اچھے Remarks دیئے۔

یہ ورکشاپ روزانہ شام 5:15 سے 7:00 بجے تک جاری رہی۔ پہلے ایک گھنٹہ میں پڑھائی ہوتی تھی جس میں پروجیکٹر کے ذریعہ مکرم نجیب احمد صاحب واقف زندگی انسٹرکٹر پڑھاتے تھے اور اس کے بعد طلباء کو پریکٹس کیلئے ایک گھنٹہ کا وقت دیا جاتا تھا۔ پریکٹس کے دوران انسٹرکٹر طلباء کو انفرادی طور پر ان کے کمپیوٹرز پر جا کر ان کی مشکلات کا ازالہ کرتے تھے۔

مورخہ 6 ستمبر 2007ء کو اس ورکشاپ کی اختتامی تقریب منعقد کی گئی جس کے مہمان خصوصی مکرم محمد خالد صاحب گورائیہ پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی تھے یہ تقریب فوڈ فورٹ ریسٹورنٹ میں شام 8:00 بجے منعقد ہوئی۔ تلاوت کے بعد مکرم قمر شیراز صاحب پریذیڈنٹ ربوہ مجلس نے اس کلاس کی رپورٹ پیش کی۔ بعدہ مکرم مہمان خصوصی نے طلباء میں اسناد تقسیم کیں اور طلباء کو آئی ٹی کے حوالہ سے نصائح کیں اور جماعت کی خدمت کیلئے ہر وقت تیار رہنے کو کہا۔ اس کے بعد دعا کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔ اس کے بعد تمام شرکاء کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ورکشاپ کو نافع الناس بنائے اور ایسوسی ایشن کو مزید اس طرح کی کامیاب ورکشاپ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 30 جنوری

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

میں مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ (حضرت مسیح موعود)

حضرت مسیح موعود کے مذکورہ ارشاد کا مفہوم

حضرت مصلح موعود کی زبان مبارک سے

1931ء میں فرماتے ہیں:۔

''تفقہ کے ساتھ مسائل کی شکل بدل جاتی ہے۔ آج جو الفضل کا پرچہ شائع ہوا ہے اس میں حضرت مسیح موعود کا ایک حوالہ درج ہوا ہے جس کے متعلق مجھے خطرہ ہے کہ اسے صحیح طور پر نہ سمجھنے کی وجہ سے کسی کو ٹھوکر نہ لگے اور وہ یہ ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل ورحمت کے نزول کے دن ہیں''۔

عین ممکن ہے بعض لوگ اس سے یہ بات نکال لیں کہ سفر اور بیماری میں جب تک موت کی حالت نہ ہو جائے روزہ نہیں چھوڑنا چاہئے اور اس سے یہ دھوکا لگ سکتا ہے کہ روزہ کے متعلق سفر اور بیماری کے احکام حضرت مسیح موعود کے نزدیک قابل قبول نہیں۔ حالانکہ آپ کی مجلس میں بیٹھنے والے اور آپ کی صحبت سے فیضیاب ہونے والے یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان باتوں میں آپ بڑا زور دیا کرتے تھے۔ مجھے خوب یاد ہے۔ غالباً مرزا یعقوب بیگ صاحب جو آجکل غیر مبائع ہیں اور ان کے لیڈروں میں سے ہیں ایک دفعہ باہر سے آئے عصر کا وقت تھا۔ حضرت مسیح موعود نے زور دیا کہ روزہ کھول دیں اور فرمایا سفر میں روزہ جائز نہیں۔

اسی طرح ایک دفعہ بیماریوں کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا۔ ہمارا مذہب یہی ہے کہ رخصتوں سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ دین سختی نہیں بلکہ آسانی سکھاتا ہے۔ وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ بیمار اور مسافر اگر روزہ رکھ سکے تو رکھ لے ہم اسے درست نہیں سمجھتے۔ اسی سلسلہ میں حضرت خلیفہ اول نے محی الدین ابن عربی کا قول بیان کیا کہ سفر اور بیماری میں روزہ رکھنا آپ جائز نہیں سمجھتے تھے اور ان کے نزدیک ایسی حالت میں رکھا ہوا روزہ دوبارہ رکھنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے سن کر فرمایا ہاں ہمارا بھی یہی عقیدہ ہے۔ پس الفضل میں مندرجہ حضرت مسیح موعود کے حوالہ کا یہ مطلب نہیں کہ بیماری اور سفر میں جب تک موت کے قریب انسان نہ پہنچ جائے روزہ نہ چھوڑے۔ بلکہ یہ الفاظ بڑھاپے اور عام ضعف کے متعلق ہیں یعنی جب انسان بیمار نہیں بلکہ مثل بیمار ہوتا ہے۔

تفقہ کے ذریعے ......خود رسول کریم ﷺ نے بھی بعض امور کا فیصلہ کیا ہے۔ قرآن کریم میں صرف بیمار یا مسافر کو روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے۔ مگر رسول کریم ﷺ نے حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو بھی اس رخصت سے فائدہ اٹھانے کا حق دیا ہے جس سے معلوم ہوا کہ تفقہ سے آپ نے ان کو بھی بیمار کی حد میں داخل کر دیا اور اس طرح جو شخص بمنزلہ بیمار کے ہو اسے بھی اجازت دے دی اور اس کے ماتحت یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ انسان جب بوڑھا ہو جائے یا کمزور ہو تو اس وقت بھی وہ بیمار ہی سمجھا جائے گا۔ لیکن بیماری کی بنیاد تو ظاہر حالت پر ہوتی ہے مگر بڑھاپا اجتہاد سے تعلق رکھتا ہے۔ بعض حالات میں بڑھاپا اور کمزوری نظر نہیں آتی۔ کئی لوگوں کو دیکھا ہے وہ 35,30 سال کی عمر میں ہی یہ رٹ لگانے لگ جاتے ہیں کہ اب تو ہم بوڑھے ہو گئے اور کئی 70,60 سال کی عمر میں بھی یہ کہتے ہیں ابھی ہماری عمر ہی کیا ہے۔ ابھی ہم کون سے بوڑھے ہو گئے ہیں۔ یعنی کئی تو اتنی بڑی عمر تک پہنچ کر بھی اپنے آپ کو بوڑھا نہیں سمجھتے اور کئی چھوٹی عمر میں ہی بوڑھا خیال کرنے لگ جاتے ہیں۔ خصوصاً عورتوں میں تو یہ عام مرض ہے کہ تیس برس کے قریب پہنچ کر ہی وہ اس طرح ذکر کرنے لگ جاتی ہیں گویا دوسو سال کی بوڑھی ہیں۔ جب کوئی بات ہو کہیں گی اب ہماری کوئی عمر ہے۔ وہ دن گئے جب ہماری عمر تھی۔ حالانکہ ہندوستانی عورتوں پر تو وہ دن کبھی آتے ہی نہیں۔ وہ چونکہ اپنی صحت کا خیال نہیں رکھتیں۔ ورزش یا سیر وغیرہ نہیں کرتیں۔ اس لئے ان پر وہ دن کبھی آتے ہی نہیں جب وہ اپنے آپ کو جوان کہہ سکیں۔ یا تو ان پر وہ دن ہوتے ہیں جب وہ کہتی ہیں ابھی ہم جوان نہیں ہوئیں یا پھر فوراً ہی بڑھاپا شروع ہو جاتا ہے۔ تو بعض لوگ 40,35 سال کی عمر میں اپنے آپ کو بوڑھا سمجھنے لگ جاتے ہیں اور بعض کہتے ہیں روزہ رکھنے سے ضعف ہو جاتا ہے۔ میں نے اس پر ایک بار خطبہ بھی پڑھا تھا کہ ضعف کوئی بیماری نہیں روزہ تو ہے ہی اس لئے کہ ضعف ہو۔ یہ تو بتاتا ہے کہ پیٹ بھر کر کھانے والے، ان غریبوں کی حالت کا اندازہ کریں جن کی قریباً ہر وقت ایسی حالت رہتی ہے۔ اگر تو شریعت کہتی کہ روزہ کا منشاء یہ ہے کہ انسان موٹا تازہ اور طاقتور ہو جائے تو بیشک کہا جا سکتا تھا کہ ہمیں چونکہ روزے سے ضعف ہو جاتا ہے اس لئے روزہ نہیں رکھ سکتے۔ مگر جب اس سے غرض ہی یہ ہے کہ جفاکشی اور ہمدردی کی عادت ڈالی جائے اور انسان خدا تعالیٰ کی صفات اپنے اندر داخل کرے تو پھر کمزوری اور ضعف کوئی عذر نہیں ہو سکتا۔

پس یہ ضعف والا معاملہ نازک ہے اور حضرت مسیح موعود کے مذکورہ بالا الفاظ کا مطلب یہ ہے کہ ضعف بڑھاپے اور کمزوری کی وجہ سے جو روزہ چھوڑا جائے وہ اس وقت تک نہ چھوڑا جائے جب تک سخت معذوری نہ ہو۔ لیکن بیمار اور مسافر کے لئے یہ شرط نہیں ایک مسافر خواہ کتنا ہی ہٹا کٹا کیوں نہ ہو اسے روزہ نہیں رکھنا چاہئے۔ اسی طرح وہ شخص جسے ڈاکٹر کہتا ہے کہ بیمار ہے اگر روزہ رکھے گا تو اس کا روزہ نہیں ہوگا وہ صرف بھوکا رہے گا۔ حضرت مسیح موعود کے اس حوالہ کا مطلب یہ ہے کہ وہ حالت جس میں انسان بمنزلہ بیمار کے ہو اس میں بہت احتیاط سے کام لے۔ جو شخص بیمار یا مسافر ہو وہ تو خدا تعالیٰ سے کہے گا میں نے آپ کا حکم مانا اور روزہ نہ رکھا۔ لیکن جو بیمار سے مشابہ ہے وہ یہی کہہ سکتا ہے کہ میں نے قیاس کیا میں بیمار ہوں اس لئے میں نے روزہ نہ رکھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ ثبوت لاؤ تمہارا قیاس ٹھیک تھا بیمار اور مسافر سے تو کوئی ثبوت نہیں مانگا جائے گا۔ مگر مشابہت کے لئے ثبوت کی ضرورت ہے۔ اس لئے ایسے معاملہ میں بہت احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کا منشاء یہ ہے کہ انسان ایسے معاملے میں جلد بازی سے کام نہ لے بلکہ احتیاط کرے تا ایسا نہ ہو کہ اسے اجتہاد میں غلطی لگ جائے۔ پس یہ الفاظ ان امور کے متعلق ہیں جن میں انسان اجتہاد کر کے روزہ چھوڑتا ہے۔ اسی طرح امتحان دینے والے طلباء ہیں وہ بھی اجتہاد سے کام لے کر ہی چھوڑ سکتے ہیں اس لئے ان کو ایسا فیصلہ کرتے وقت اچھی طرح سوچ سمجھ لینا چاہئے کہ کیا واقعی روزہ رکھنے سے ہم نقصان میں مبتلا ہو جائیں گے۔ اگر اس کے آثار ظاہر ہوں تو بیشک چھوڑ دیں لیکن اگر اس کا کوئی امکان نہ ہو تو وہ اپنے کو بمنزلہ بیمار قرار نہ دیں پس یہ حکم صرف اجتہاد کے متعلق ہے بیمار اور مسافر کے متعلق نہیں''۔ (الفضل 5 فروری 1931ء)

(خطبات محمود جلد 13 ص 36)

محترم شریف احمد بانی صاحب

روزہ مذاہب عالم کا ایک مشترکہ اثاثہ

میرے والد محترم محمد صدیق بانی صاحب روزہ کے بارے میں ایک دلچسپ مقدمہ کا ذکر فرمایا کرتے تھے۔ اس مقدمہ کا احوال میں اپنے الفاظ میں بیان کر رہا ہوں۔

1930ء کی دہائی میں متحدہ بنگال میں ڈھاکہ کے ایک کالج سے متصل ہوسٹل والوں نے رمضان شریف کی آمد سے قبل نوٹس بورڈ پر یہ اعلان کیا ''کہ رمضان کے مہینہ میں ہوسٹل کا کھانے کا کمرہ دن کے وقت بند رہے گا اور تمام طلبا کو کھانا سحری اور افطاری کے وقت ملا کرے گا''

اس پر بی۔ اے کے ایک طالب علم اصغر علی نے سپرنٹنڈنٹ کو خط لکھا کہ چونکہ میں روزہ رکھنے کا قائل نہیں ہوں۔ اس لئے ہوسٹل کے قواعد کے مطابق مجھے دوپہر اور رات کا کھانا حسب سابق دیا جائے اور دن کے وقت کھانے کا کمرہ بند نہ کیا جائے۔ جب سپرنٹنڈنٹ نے یہ درخواست منظور نہ کی تو اصغر علی نے ڈھاکہ کی عدالت میں درخوست کی جس میں مذکورہ بالا مطالبات پیش کئے۔ ڈھاکہ کی عدالت نے حکم امتناعی جاری کرتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت کی کہ اصغر علی کو مقررہ اوقات میں ہی کھانا دیا جائے۔ ہوسٹل والوں نے ڈسٹرکٹ جج ڈھاکہ کی عدالت میں اس حکم کے خلاف اپیل دائر کی۔ جہاں سے حکم امتناعی منسوخ ہو کر سپرنٹنڈنٹ کی ہدایات کو بحال کر دیا گیا۔ اصغر علی نے اس فیصلہ کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ میں اپیل دائر کر دی۔ اپیل کی سماعت ایک ہندو جج مسٹر سی۔ گھوش کی عدالت میں 29 رمضان کو ہوئی۔ اصغر علی کے وکیل نے بحث میں دو باتوں پر زور دیا۔

1۔ مذہب میں جبر نہیں ہے۔ اس لئے کسی کو زبردستی روزہ رکھنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

۔ ہوسٹل نے جن قواعد وضوابط کے تحت اپیل کنندہ سے رہائش اور خوراک کی فیس لی ہوئی ہے۔ اس کے مطابق سپرنٹنڈنٹ کو کھانے کا کمرہ بند کرنے یا اوقات تبدیل کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

اس کے جواب میں ہوسٹل والوں نے کہا کہ بسا اوقات ہوسٹل کی مرمت یا دیگر ضروریات کے لئے مختلف کمرے بند کئے جاتے رہے ہیں۔ اسی طرح موسم سرما اور گرما میں کھانے کے اوقات تبدیل کئے جاتے ہیں۔ فاضل جج نے وکلاء کی بحث سن کر فیصلہ دیتے ہوئے کہا کہ جہاں تک کمرہ بند کرنے یا اوقات میں تبدیلی کا سوال ہے۔ تو سپرنٹنڈنٹ کو اس بات کا پورا اختیار ہے کہ وہ اوقات میں تبدیلی کر سکتا ہے۔ درخواست کے مذہبی پہلو کے متعلق جج صاحب نے کہا کہ روزہ رکھنے کا حکم اسلام کے علاوہ بھی دنیا کے تمام مذاہب میں کسی نہ کسی رنگ میں پایا جاتا ہے۔ اگر کسی مذہب میں روزہ نہیں ہے تو اسے اسلام کے اس زریں حکم پر رشک کرنا چاہئے۔

آخر میں فاضل جج نے اپنے فیصلہ میں لکھا۔ مجھے ان والدین سے ہمدردی ہے۔ جن کے ہاں اصغر علی جیسا نالائق بیٹا پیدا ہوا اور اصغر علی کے وکیل سے کہا۔ کہ تمہارے موکل نے اپنا بھی اور ہوسٹل والوں کا بھی نہایت قیمتی وقت ضائع کیا ہے اور مقدمہ کے لئے کافی دوڑ دھوپ کی ہے۔ اس لئے تم اپنے موکل کو یہ خوشخبری پہنچا دو کہ کل سے اسے اس کی خواہش کے مطابق کھانا ملے گا۔ (کیونکہ اگلے روز عید تھی)

☆......☆......☆......☆

جماعت احمدیہ قرغیزستان کے پہلے مشن ہاؤس کا افتتاح اور جلسہ یوم خلافت

رپورٹ: مکرم بشارت احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ کاراکول قرغیزستان

آج سے تقریباً ایک سو سال سے زائد عرصہ قبل حضرت اقدس مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر یہ پیش گوئی فرمائی کہ مَیں اپنی جماعت کو روس کے علاقہ میں ریت کے ذروں کی مانند دیکھتا ہوں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی دوسری ہزار ہا پیشگوئیوں کی طرح اس عظیم الشان پیشگوئی کے پورا ہونے کے آثار بھی شروع ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی خاص عنایات سے کئی سابق روسی ریاستوں میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔ جماعت اپنی ترقیات کی منازل طے کرتی چلی جا رہی ہے۔ کئی جگہوں پر احمدیت کے جزیرے ابھر رہے ہیں۔ اس وقت جن ممالک میں احمدیت پروان چڑھ رہی ہے ان میں ایک چھوٹا سا ملک قرغیزستان بھی ہے۔ اس کا دارالحکومت بشکیک ہے۔ ملک کی کل آبادی پانچ ملین نفوس پر مشتمل ہے جس میں قرغیز قوم کے علاوہ ازبک، روسی، ترک، قزاق، تاتار، تاجک اور جرمن قومیت کے لوگ آباد ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں جماعت کا آغاز 1995ء میں ہوا جب مکرم حافظ ظہور احمد صاحب مربی سلسلہ ایک احمدی بزنس مین مکرم نعیم اللہ خان صاحب کے ساتھ یہاں تشریف لائے۔ ان کی آمد سے یہاں احمدیت کا پیغام پہنچا۔ ابتدا میں چند بیعتیں ہوئیں۔ نو احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کا کام شروع کر دیا گیا اور ساتھ ہی جماعت کی رجسٹریشن کے لئے کوشش شروع کر دی گئی۔ ایک لمبے عرصہ کی جہد مسلسل کے نتیجہ میں 2002ء میں یہاں جماعت کی رجسٹریشن ہو گئی۔

آغاز میں ایک لمبے عرصہ تک کرایہ کے مشن ہاؤسز میں رہ کر کام کرنا پڑا۔ جوں جوں افرادِ جماعت کی تعداد بڑھتی گئی ان کی تعلیم و تربیت کے لئے اور اجتماعیت کے لئے مستقل مشن ہاؤس کی ضرورت کا شدت سے احساس ہونے لگا۔ اس کے لئے بار ہا کوشش بھی کی گئی مگر ہر بار کوئی نہ کوئی روک آڑے آئی۔ کئی ایک مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر احباب جماعت نے ہمت نہیں ہاری۔ بڑے صبر و استقلال سے دُعائیں بھی کرتے رہے اور اچھی اور مناسب جگہ کی تلاش میں بھی رہے۔

بالآخر چند ماہ قبل اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم اور خاص عنایات سے جماعت احمدیہ قرغیزستان کو ایک بہت ہی اعلیٰ اور خوبصورت مشن ہاؤس عطا فرمایا ہے۔ یہ مشن ہاؤس ہر لحاظ سے نہ صرف وسطی ایشیا میں بلکہ سابق USSR کے تمام مشن ہاؤسز سے منفرد و ممتاز ہے۔ مشن ہاؤس کے افتتاح اور جلسہ یوم خلافت کے انعقاد کے لئے 27 مئی کے بابرکت دن کا انتخاب کیا گیا۔ تمام جماعتوں کو مطلع کر دیا گیا کہ احمدی احباب اپنی بساط کے مطابق اس موقع پر حاضر ہو کر اس بابرکت تقریب میں شمولیت فرمائیں۔ مکرم ارشد محمود ظفر صاحب نیشنل پریذیڈنٹ و مربی انچارج جماعت احمدیہ قرغیزستان کی طرف سے تمام مرکزی اور لوکل مربیان کو پیغام دیا گیا کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے احباب کو تقریب افتتاح اور جلسہ یوم خلافت کے لیے دارالحکومت بشکیک آنے کی تلقین کریں۔ 27 مئی سے تقریباً دو ہفتہ قبل تمام ڈیوٹیاں تقسیم کر دی گئیں۔ جماعت احمدیہ بشکیک کے 23 انصار و خدام اور لجنات نے انتہائی اخلاص اور خلافت احمدیہ سے اپنی وفا کا عملی اظہار کرتے ہوئے دن رات کام کیا۔ 26 مئی کو مکرم نیشنل صدر صاحب نے تمام انتظامات کا حتمی جائزہ لیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 25 مئی بروز جمعۃ المبارک رات اڑھائی بجے جماعت احمدیہ اوش اور جلال آباد سے مکرم ملک طاہر حیات صاحب مرکزی مربی سلسلہ اور مکرم طلائی بیک صاحب لوکل مشنری کی معیت میں 23۔ افراد پر مشتمل قافلہ بشکیک پہنچا۔ جماعتی روایات کے مطابق استقبال پر موجود خدام نے انتہائی گرم جوشی اور جذباتی کیفیت کے ساتھ احبابِ جماعت کو خوش آمدید کہا۔ افرادِ قافلہ 700 کلومیٹر کا پہاڑی اور انتہائی تھکا دینے والا سفر تقریباً سولہ گھنٹے میں طے کر کے پہنچے تھے۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد ہمسایہ ملک قزاقستان سے چار افراد پر مشتمل وفد پہنچا۔ اگلے دن بروز ہفتہ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ قزاقستان کی معیت میں پندرہ افراد پر مشتمل ایک اور وفد بھی شامل ہوا۔ اس وفد میں شامل کچھ افراد تقریباً 1200 کلومیٹر کا سفر طے کر کے پہنچے تھے۔

اسی روز جماعت احمدیہ کاراکول سے خاکسار 9 افراد پر مشتمل قافلہ لے کر دارالحکومت پہنچا۔ 27 مئی کو علی الصبح جماعت احمدیہ توک موک سے چھ افراد پر مشتمل ایک قافلہ پہنچا۔ ان افراد میں جماعت احمدیہ قرغیزستان کے پہلے رشین احمدی مکرم اسلام بیک صاحب بھی شامل تھے۔ تقریبِ افتتاح اور جلسہ یومِ خلافت کے تمام مہمانان کی رہائش اور طعام کا انتظام مشن ہاؤس کی پہلی اور دوسری منزل پر کیا گیا تھا۔ جلسہ یومِ خلافت کی مناسبت سے پہلی بار کچھ بینرز اردو، قیرغیز اور روسی زبانوں میں تیار کروا کر مشن ہاؤس میں آویزاں کئے گئے۔

27 مئی کو دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد قزاقستان سے آئے ہوئے لوکل مشنری مکرم Rufat Tukamov صاحب نے درس حدیث دیا۔ جلسہ یومِ خلافت کو دو سیشنز میں تقسیم کیا گیا تھا۔ مکرم ارشد محمود ظفر صاحب نیشنل پریذیڈنٹ و مربی انچارج جماعت احمدیہ قرغیزستان کی زیرِ صدارت پہلے سیشن کا آغاز سوا گیارہ بجے لوکل وقت کے مطابق ہوا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض لوکل احمدی مکرم Saeed Nazarkulov صاحب نے سرانجام دیئے۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد ایک پاکستانی خادم مکرم عبدالستار صاحب نے حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا۔ بعد ازاں رشین زبان میں اس کا ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ سب سے پہلی تقریر ''احمدیت کا قیام اور مقصد'' کے موضوع پر قزاقستان سے آئے ہوئے مہمان مکرم Taibektegi Nurim صاحب نے کی۔ اس کے بعد جماعت احمدیہ قرغیزستان کے لوکل مشنری مکرم Usmanov Talaibek صاحب نے ''خلافت احمدیہ'' کے موضوع پر اظہارِ خیال کیا۔ یہ دونوں تقاریر رشین زبان میں تھیں۔ ان کے بعد الازھر سے فارغ التحصیل مکرم Saeed Nazarkulov صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ ''یا عین فیض اللہ'' پیش کیا جس کا روسی ترجمہ مکرم Bakit Kutukeev صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے ''اطاعت خلافت'' کے عنوان سے قرغیز زبان میں تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد ایک چینی قوم سے تعلق رکھنے والے غیر احمدی امام مکرم محمد صاحب نے جماعت سے اپنے تعارف اور محمد عثمان چینی صاحب سے ہونے والی ملاقات کا ذکر کیا۔ حقیقت احمدیت کا اعتراف کیا نیز چینی ترجمہ قرآن کی خوبیوں کا ذکر کیا۔ ان کی تقریر کے ساتھ ہی پہلے اجلاس کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی اور وقفہ برائے نماز ظہر و عصر ہوا۔ بعد از نماز مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

تین بجے سہ پہر دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر لوکل مشنری مکرم AsilBek Bektenov صاحب نے ''نظام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں'' کے عنوان پر قرغیز زبان میں کی۔ اس تقریر کے بعد مکرم منور احمد شاہد صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا جس کا قرغیز زبان میں ترجمہ مکرم AsilBek Bektenov صاحب نے پیش کیا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم طاہر حیات صاحب مربی سلسلہ نے اردو میں کی۔ ان کی تقریر کا عنوان ''صداقت حضرت مسیح موعودؑ'' تھا جس کا روسی ترجمہ مکرم ڈاکٹر خرم بلال صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم Altinbek صاحب امیر جماعت احمدیہ قزاقستان نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ انہوں نے تقریب افتتاح اور یومِ خلافت کی مناسبت سے جماعت احمدیہ قزاقستان کی طرف سے تمام احباب کو مبارکباد پیش کی۔ اس کے بعد قرغیزستان کے پہلے روسی احمدی اسلام بیک صاحب نے اپنے ترک عیسائیت سے لے کر قبولیت احمدیت تک کے دلچسپ اور ایمان افروز حالات بیان کئے۔ آخر پر مکرم ارشد محمود صاحب ظفر نیشنل پریذیڈنٹ و مشنری انچارج جماعت احمدیہ قرغیزستان نے قرغیز زبان میں خلافت احمدیہ کا جماعت کے ساتھ جو للّٰہی محبت اور تعلق ہے اس کے بارہ میں چند واقعات کا ذکر کیا۔ مزید برآں انہوں نے تمام حاضرینِ جلسہ کا خاص طور پر قزاقستان سے تشریف لائے ہوئے مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح ڈیوٹی دینے والوں کے لئے دُعا کی درخواست کی۔ آخر پر انہوں نے دُعا کروائی اور اس طرح جماعت احمدیہ قرغیزستان کے مشن ہاؤس کے افتتاح کی تقریب اور پہلا نیشنل جلسہ یومِ خلافت اپنے اختتام کو پہنچا۔ دُعا کے وقت احباب جماعت کی فرط جذبات سے آنکھیں پُرنم تھیں۔ سب اللہ تعالیٰ کے اس فضل پر شکر کے جذبات سے لبریز تھے اور آبدیدہ آنکھوں کے ساتھ ایک دوسرے کو گلے مل کر مبارکباد پیش کر رہے تھے۔

جلسہ کی کل حاضری 140 نفوس پر مشتمل تھی جن میں سے 32 غیر از جماعت احباب تھے۔

آخر پر قارئین کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ رشین ریاستوں میں جماعت کو دن دگنی رات چوگنی ترقی نصیب کرے اور حضرت اقدس مسیح موعود کی یہ پیش گوئی جلد پوری فرمائے کہ مَیں اپنی جماعت کو روس کے علاقہ میں ریت کے ذرات کی مانند دیکھتا ہوں۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 جولائی 2007ء)

ایمان کی مضبوطی

چوہدری بشیر احمد صاحب وڑائچ رجوعہ ضلع گجرات نے 1957ء میں احمدیت قبول کی۔ والد نے آپ کی شدید مخالفت کی اور جائیداد سے عاق کر دیا تو آپ اپنے ماموں کے پاس چلے گئے۔ ان کے والد نے ان کو سمجھانے کے لئے چھوٹے بیٹے کو بھیجا مگر وہ بھی احمدی ہو گئے۔ اور دونوں بھائی واپس آ گئے مگر پھر سخت مخالفت کی وجہ سے سندھ چلے گئے اور اپنے ایمان پر قائم رہے یہاں تک والدہ کے ساتھ حسن سلوک کی بنا پر انہوں نے خود کہا کہ تم جس مذہب پر چاہو قائم رہو ہم تمہیں کچھ نہیں کہیں گے تب وہ چار سال کے بعد گھر واپس آ گئے۔

(روزنامہ الفضل 9 مارچ 2001ء)

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

طبی بجٹ گھٹانے کے آزمودہ طریقے

آجکل علاج معالجہ اس قدر مہنگا ہو چکا ہے کہ غرباء تو کیا متوسط طبقے بلکہ امراء کیلئے بھی ڈاکٹروں کی بھاری فیسیں اور ٹیسٹوں کے اخراجات ایک بار گراں بن چکا ہے۔ بعض خاندانوں کے گھر سے تو بیماری نکلتی ہی نہیں۔ ابھی ایک فرد پوری طرح صحت یاب ہو نہیں پاتا تو دوسرا بیمار، اس طرح یکے بعد دیگرے یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔

ہم نے دیکھا ہے کہ اکثر گھرانوں میں علاج معالجہ کے لئے ایک خاصا بجٹ یا رقم مختص کی جاتی ہے اور اکثر و بیشتر یہ بجٹ پورا نہیں اترتا اور پھر خسارے کا بجٹ بنتا ہے۔

ہم ذیل میں طبی اخراجات کے بجٹ کو کم کرنے کے چند مفید اور موثر طریقے بیان کرتے ہیں۔ جو بفضل خدا نہایت کارگر اور نتیجہ خیز ہیں۔

صدقہ سے علاج کرو

پہلا طریقہ یہ ہے کہ جیسا کہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ ''اپنے مریضوں کا علاج صدقات سے کرو'' اس پر عمل پیرا ہو کر اسے ایک حفاظتی تدبیر کے طور پر آزما کر دیکھیں کہ کس قدر موثر ہے۔ یعنی اگر کسی فیملی کا ماہانہ میڈیکل بجٹ دو ہزار روپے ہو تو اس کا آدھا یعنی ایک ہزار روپے التزام کے ساتھ صدقات کے طور پر خرچ کریں۔ خدا تعالیٰ ایسے شخص کے گھر کو بیماریوں، مصیبتوں اور بلاؤں سے محفوظ و مامون رکھے گا انشاء اللہ۔ یہ محض نظریاتی قصہ نہیں بلکہ مجربین کے تجربات کا خلاصہ ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کس طرح ایسے شخص کے گھر کو بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے۔

اور اگر خدانخواستہ (بعض اوقات خدا تعالیٰ انسان کو بیمار کر کے آزماتا ہے) آپ بیمار پڑ جائیں تو سب سے پہلے شافی مطلق کے حضور جھکیں اور صدقہ دیں اور صدقہ سے اپنے علاج کا آغاز کریں۔ صاحب تجربہ افراد کے مطابق بعض اوقات بغیر علاج کے مرض کافور ہو جاتا ہے اور اگر علاج کی ضرورت پڑے۔ تو خدا تعالیٰ غیر ضروری اخراجات اور پیچیدگیوں سے بچا لیتا ہے۔ خدا تعالیٰ ایسے معالج کی طرف لے جاتا ہے یعنی لے جانے کا سامان کرتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے ذریعہ شفاء بنایا ہوتا ہے۔ اس کے معالج کی خود رہنمائی فرماتا ہے۔ اس کی معالجاتی تدابیر میں برکت و شفاء ڈال دیتا ہے۔ بعض ادنیٰ ادنیٰ معالجاتی تدابیر میں ایسی حیرت انگیز شفا رکھ دی جاتی ہے کہ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

بعض اوقات یہ بھی ہوتا ہے کہ صدقہ کی بدولت نہ صرف بیماری سے جلد شفاء حاصل ہوتی ہے بلکہ عمر میں غیر معمولی برکت دے دی جاتی ہے۔ پھر صدقہ کی بدولت انسان کے دل کو سکینت حاصل ہوتی ہے اسے ایک روحانی لذت حاصل ہوتی ہے جو بلاشبہ روحانی ہی نہیں بدنی ٹانک (Tonic) کی بھی حیثیت رکھتی ہے۔ صدقہ اور انفاق فی سبیل اللہ کرنے والوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ ان کے اموال کئی گنا بڑھا کر لوٹاتا ہے کیونکہ وہ اپنے ذمہ کسی کا قرض نہیں رہنے دیتا۔ خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے نہ صرف دنیا بلکہ آخرت بھی سنور جاتی ہے۔ جو لوگ اس راہ میں دوام اختیار کرتے ہیں خدا تعالیٰ ان کا خود ناصر و مددگار بن جاتا ہے۔

جیسا کہ فرمایا

خدا خود مے شود ناصر گر ہمت شود پیدا

اب سوال یہ ہے کہ صدقہ کیا ہے اور اس کی مقدار کیا ہونی چاہئے اور اس کے مستحقین کون لوگ ہیں یا یہ کن لوگوں کو دیا جائے۔

ایک بار رسول اللہ ﷺ نے صدقہ کا ارشاد فرمایا تو صحابہؓ نے آقا سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ اگر کسی کے پاس روپیہ پیسہ نہ ہو تو فرمایا کہ وہ ہاتھ سے کام کرے (حلال کمائی کرے) اور خدا کی راہ میں صدقہ کرے۔

عرض کیا گیا کہ اگر وہ یہ نہ کر سکے تو فرمایا کہ وہ کسی کو نیکی کی بات بتائے یہ بھی صدقہ ہے۔ پھر عرض کیا گیا کہ وہ یہ بھی نہ کر سکے تو۔ آپؐ نے فرمایا کہ وہ خاموش رہے اور زبان سے دوسرے لوگوں کو ایذا نہ دے یعنی خاموشی بھی صدقہ ہے۔

صدقہ سے مراد خدا کی راہ میں مال خرچ کرنا ہے اور اس مضمون میں اسی کی ترغیب و تحریص دلائی گئی ہے۔ تاہم ہمارے معاشرے میں ایسے لوگ بھی ہو سکتے ہیں جنہیں مالی استطاعت حاصل نہ ہو۔ پس ایسے لوگ مذکورہ بالا ارشاد کے مطابق صدقہ کر سکتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ صدقہ کے طور پر کوئی جانور ہی ذبح کر کے بانٹا جائے۔ بلکہ روپیہ اشیائے خورونوش، اناج، غلہ، آٹا، کپڑا وغیرہ حسب حالات جو بھی میسر ہو مستحقین کو دیا جا سکتا ہے۔ تاہم یہ ضروری ہے کہ یہ چیزیں محض ردی اور بیکار نہ ہوں بلکہ قابل استعمال اور معیاری ہوں بے لوث خدمت، اعانت بھی صدقہ ہے خدا تعالیٰ نیتوں اور دلوں پر نظر رکھتا ہے جیسا کہ مذکورہ بالا ارشاد نبویؐ سے عیاں ہے کہ صدقہ کی کئی اقسام ہیں۔

یہاں یہ بات بھی بیان کر دینا ضروری ہے کہ صدقہ جائز ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدنی سے دیا جا سکتا ہے اور پھر یہ بھی گہرے مشاہدہ کی بات ہے کہ ناجائز ذرائع سے کمائی کرنے والے لوگوں کا پیسہ عموماً بیماری، مقدمہ، مصائب و آرام پر برباد ہوتا ہے۔

مال حرام بود بجائے حرام رفت

رہا یہ سوال کہ صدقہ کس کو دیا جائے۔ پس اول حق مستحق قریبی رشتہ داروں کا ہے مگر یہ ضروری ہے کہ صدقہ ایسے احسن رنگ میں پیش کیا جائے جس سے وہ یہ نہ سمجھیں کہ ہمیں صدقہ دیا جا رہا ہے۔

غرضیکہ ان کی عزت نفس کا خیال کیا جائے نہایت عزت و تکریم کے ساتھ تحائف کے رنگ میں پیش کیا جائے ان کو یہ احساس نہ ہو کہ انہیں صدقہ دیا جا رہا ہے وہ یہ سمجھیں کہ محبت بھرا ہدیہ ہے اس کے بعد دور کے رشتہ داروں کا حق ہے گویا اس طرح دوہرا ثواب ہے ایک صدقہ کا ثواب اور دوسرا قرابت داری کا۔ اس کے بعد مستحق رشتہ دار زاں بعد ہمسائے ہیں۔ اس کے بعد معاشرے کے دیگر افراد مستحقین میں شامل ہیں نیز اس کے علاوہ درج ذیل مدات جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جاری کردہ تحریکات میں مستقلاً باقاعدگی کے ساتھ رقوم جمع کرانا عین صدقہ ہے۔

امداد طلباء، کفالت یکصد یتامیٰ، بیوت الحمد منصوبہ، چندہ تعمیر بیوت، طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ، مریم شادی فنڈ، سیدنا بلال فنڈ، فری ہومیو ڈسپنسریوں کا قیام وغیرہ۔

صدقہ کے معاملے میں ضروری ہے کہ اپنی مالی استطاعت کے مطابق ہو یعنی دینے والے کو محسوس ہو کہ اس نے کچھ دیا ہے اور لینے والے کو معلوم ہو کہ اس نے کچھ لیا ہے (اس کا کچھ معیار ہو) دینے والے کو قلبی انشراح یعنی دل کی خوشی ہونی چاہئے یعنی وہ بیگار یا چٹی سمجھ کر نہ دے رہا ہو۔ اگر ایک شخص کی مالی طاقت ایک ہزار روپیہ کی ہے اور وہ 100 روپے یا 50 روپے دے کر ٹرخاتا ہے اور بوجھ اور چٹی سمجھتا ہے تو ایسے صدقہ کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

اور ایک دوسرا شخص جس کی طاقت 10 روپے کی ہے اور وہ وقتی جوش و جذبہ سے 1000 روپے دے دیتا ہے اور بعد میں کف افسوس ملتا ہے کہ اس نے بہت برا کیا ہے تو ایسے صدقہ کا کوئی فائدہ نہیں۔

یہ بات ہم نے محسوس کی ہے کہ اگر ایک ڈاکٹر علاج کے طور پر 5 ہزار روپے بھی مانگے تو مریض یا اس کے لواحقین طوعاً و کرہاً دینے پر رضامند ہو جاتے ہیں اگر ان کو صدقہ کے طور پر ایک ہزار روپے کی تحریک کی جائے تو ان کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا ہے حالانکہ سب سے بڑا ڈاکٹر اور شافی تو خدا ہے جو حقیقتاً شفاؤں کا مالک ہے انسان سب سے پہلے اس کی طرف رجوع کیوں نہ کرے جن سے حفظ ما تقدم ماہوار التزام کے ساتھ صدقہ دینے سے ممکن ہے کہ بعض طبائع کو بار محسوس ہو مگر اگر معالجاتی بجٹ سے صدقے کے نتیجے میں کافی کمی یا چھٹکارہ ہو جائے اور دل کو جو سکینت حاصل ہو اس کے علاوہ ہو تو کیا یہ گھاٹے کا سودا ہے؟

امراض سے بچنے کا دوسرا مؤثر ذریعہ کم خوری

جیسا کہ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کم خوری علاجوں کی ماں ہے عہد نبویؐ میں ایک بادشاہ نے ایک طبیب کو رسول اللہؐ اور آپؐ کے صحابہؓ کی طبی خدمات کے لئے تحفۃً بھجوایا مگر ایک عرصہ تک اسے طبی خدمت کا موقع نہ ملا تو اس نے رسول اللہؐ سے شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا کہ میرا اور میرے صحابہؓ کا دستور ہے کہ جب تک بھوک خوب نہ چمکے نہیں کھاتے اور کھانا کھاتے وقت بھوک لے کر دسترخوان سے اٹھ جاتے ہیں۔ طبیب نے عرض کی واقعی حصول صحت اور قیام صحت کا سب سے سنہری گر یہی ہے۔

آپؐ نے فرمایا انسان کو کمر سیدھی رکھنے کے لئے صرف چند لقمے غذا ہی کافی ہے مگر اگر اس نے لازماً زیادہ ہی کھانا ہو تو اس کے علاوہ یا 1/3 حصہ کھانا 1/3 حصہ پانی اور تیسرا حصہ جگہ سانس کے لئے خالی ہو۔

(بحوالہ طب نبوی ص 167 مصنفہ حافظ نذر احمد)

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ پرخوری سے بچنے کا مؤثر طریقہ کیا ہے پس اپنی بھوک کا اندازہ کر کے صرف اتنی خوراک دسترخوان پر رکھیں جسے کھانے کے بعد معدہ کا 1/3 حصہ پھر بھی خالی رہے باقی خوراک پہلے پرے ہٹا دی جائے اور صرف اتنی خوراک پر قناعت کرنا سیکھا جائے۔ لقمے نہایت چھوٹے چھوٹے یعنی بھورے بنا کر کھائے جائیں اور بخوبی غذا کو چبا کر کھایا جائے۔

پرخوری کا ارتکاب گویا مرض و بیماری کو دعوت دینا ہے اس نظریہ کو قرآن و حدیث کی تائید حاصل ہے۔

پس اس کی اہمیت کے اعتبار سے مکرر عرض ہے کہ کھانا شروع کرنے سے چند منٹ پیشگی یہ منصوبہ بندی کی جائے کہ اس کو کتنی مقدار خوراک درکار ہے اور صرف اتنی خوراک سامنے ہو اور اس بات پر ہمیشہ کار بند رہا جائے بالخصوص انواع و اقسام کے کھانوں کے دسترخوان پر تو سخت پہرے اور کڑی نگرانی کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ چوپایوں اور دیگر حیوانات کو ان کا باطن آگاہ کرتا ہے اور وہ کھرلی میں موجود چارہ کے باوجود پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ مگر عموماً ہم اشرف المخلوقات کہلانے والے انسان ضمیر کی آواز کو حصول لذت کی خاطر بار بار ٹھکراتے ہیں اور جب تک ہمارا دسترخوان خالی نہیں ہو جاتا یا اپنا معدہ بخوبی ٹھونس نہیں لیتے پیچھے نہیں ہٹتے بلکہ اپنا قدم مختلف بہانوں سے آگے ہی آگے بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ پرخوری کا ارتکاب گناہ ہے اور جسم و جاں کے ساتھ بے وفائی بھی۔ کھانا جینے کے لئے ہے نہ کہ جینا کھانے کے لئے۔

انسان پرخوری کا مرتکب اسی لئے ہوتا ہے کہ وہ کھانے سے تادیر اور زیادہ سے زیادہ مرتبہ لذت یاب ہونا چاہتا ہے لقمے کا سائز جتنا چھوٹا ہوگا اتنی زیادہ مرتبہ کھانے سے لذت یاب ہوا جا سکے گا کھانا کھاتے وقت انسان سمجھتا ہے کہ ابھی اس کی خاصی بھوک باقی

ہے مگر یہ دھوکہ ہوتا ہے تھوڑی دیر کے بعد جب غذا پھولتی ہے اور معدے کے باقی حصے کو بھر دیتی ہے۔ پرخوری کی صورت میں اگر معدہ پورا بھرا ہو تو جب غذا پھولتی ہے تو اوپر تک آ جاتی ہے اور زائد از ضرورت غذا بیماریاں پیدا کرتی ہے۔ غرضیکہ اگر کسی شخص کی حقیقی ضرورت صرف ایک چپاتی کی ہے اور وہ ڈیڑھ چپاتی کھاتا ہے تو آدھی چپاتی اس کے معدے پر زائد بوجھ ہے جو آہستہ اور خاموش کارروائی کے ذریعہ فاسد زہریلے مادے کی شکل اختیار کرتی رہتی ہے اور بالآخر بیماریوں پر منتج ہوتی ہے۔

انواع واقسام کے کھانوں کا دسترخوان بھی انسان کو پرخوری کی طرف لے جاتا ہے پس ایک وقت میں دسترخوان پر کوشش کریں کہ صرف ایک ہی کھانا ہو اگر غلطی سے پرخوری ہو جائے تو اگلے وقت کے کھانے سے ناغہ یعنی فاقہ کرلیں فاقہ بھی علاج ہے دوران فاقہ زیادہ بھوک کی صورت میں پھلوں کا رس یا سبزیوں یا گوشت کا سوپ مناسب مقدار میں پی سکتے ہیں مگر ایسی غذا جو معدہ پر بوجھ بنے اس سے دوران فاقہ پرہیز کریں۔

سادہ خوراک سبزیاں سلاد، پھل، دودھ، دالیں مع چھلکا، موٹے ان چھنے آٹے کی خشک روٹی صحت بخش غذائیں ہیں ہمیشہ ان سے استفادہ فرمائیں۔

قدرت کے مقرر کردہ قوانین کے تابع زندگی گزارنا وقت پر کام وقت پر آرام ورزش، سیر چہل قدمی نہایت ضروری امور ہیں۔

تمباکو نوشی، چائے، انڈا، گوشت اور تیز مرچ مصالحہ جات سے حتی الوسع پرہیز کریں کیونکہ ان کے ذیلی بداثرات بہت ہیں۔ جو لوگ بلاوجہ جھٹ دافع درد ادویات کو بغیر ڈاکٹروں کے مشورہ کے ٹافیاں سمجھ کر کھاتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ پیراسیٹامول جیسی بظاہر ان کے نزدیک معصوم دوائی سے ہیپاٹائٹس تک ہوسکتا ہے اور انٹی بائیوٹکس کے استعمال کے نتیجہ میں شدید امراض جگر کے علاوہ گردے بھی فیل ہو سکتے ہیں۔ دافع درد ادویہ سے درد کا سبب دور نہیں ہوتا بلکہ صرف درد کا احساس وقتی طور پر دور ہوتا ہے۔ درد کے بعد کے حملے پہلوں سے زیادہ شدید ہوتے ہیں اور دافع درد ادویات اپنا اثر کھوتی چلی جاتی ہیں سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کی مجوزہ ادویات کے Boxes گھر پر رکھیں جو روزمرہ کے استعمال کے لئے کافی ہیں۔ نیز کتاب ہومیو پیتھی علاج بالمثل کے ساتھ مندرجہ ذیل کتب بھی مطالعہ کریں۔

راہنمائے زندگی (اردو) مہانند مصنفہ
دواؤں کے بغیر علاج (اردو) ایچ کے باکھرو
علاج بے دواء (اردو) حافظ طاہر محمود
ڈاکٹر غذا مہانند

1۔ جوڑوں کا درد اور علاج۔ 2۔ دمہ اور علاج۔ 3۔ تبخیر معدہ اور علاج۔ 4۔ قبض اور علاج۔

یہ چار کتب خاکسار ڈاکٹر نذیر احمد مظہر کی تصنیف کردہ ہیں قارئین ان سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔

تیسرا موثر ذریعہ بھاپ کا غسل

موسم سرما میں ہفتہ میں ایک یا دو مرتبہ بھاپ کا پورے جسم کا یا مقامی غسل لیں۔ یہ ایک حیرت انگیز مفید و بے ضرر علاج ہے اس سے جسم بفضل خدا بالکل فٹ رہتا ہے ہر قسم کے بخار کے آغاز میں یا دوران بخار جوڑوں کے ہر قسم کے درد، سردرد، نزلہ زکام، جلدی امراض، امراض تنفس اور فلو غرضیکہ قریباً ہر مرض میں بفضل خدا مفید و موثر ہے۔

غسل کا طریقہ

عام یا سوئی گیس کے چولہا پر پتیلی میں ڈیڑھ دو لٹر پانی میں آدھا چمچ سفوف سونف ملائیں اور سامنے کرسی پر نکر وغیرہ پہن کر کپڑے اتار کر بیٹھ جائیں اور بڑی چادر اوڑھ لیں۔ پندرہ منٹ سے 30 منٹ کے اندر خوب پسینہ آ جائے گا۔ پسینہ لینے سے پہلے ایک دو گلاس پانی پی لیا جائے تو جلدی کھل کر پسینہ آ جائے گا۔ یہ کام الیکٹرک راڈ کے ذریعہ بہت آسانی کیا جا سکتا ہے۔ پورے جسم کے بھاپ کے غسل کے لئے چارپائی کی پائنتی پر بیٹھ کر نیچے پتیلی والا چولہا رکھ کر یا جگ میں الیکٹرک راڈ لگا کر بھاپ بخوبی لے سکتے ہیں۔

رہا یہ سوال کہ بھاپ کا غسل کس طرح فائدہ کرتا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ قدرت نے انسانی جسم سے فضلات کے اخراج کا ایک باقاعدہ نظام مقرر کیا ہے جسے ''نظام اخراج فضلات'' کہا جاتا ہے اس میں جلد پھیپھڑے گردے اور انتڑیاں شامل ہیں۔ جب ان اعضاء کے افعال میں کسی وجہ سے خرابی واقع ہو جائے اور فاسد زہریلے مادے جسم کے اندر جمع ہونا شروع ہو جائیں تو ہم بیمار پڑ جاتے ہیں۔

پس جب بھاپ کے غسل کے ذریعہ فاسد مادوں کا اخراج جلد کی راہ سے ہوگا تو بفضل خدا یقیناً شفا ہو گی۔ صاف ہوا میں گہری لمبی سانسیں لینے سے پھیپھڑوں کے ذریعہ سے فضلات دمویہ خارج ہوں گے جیسا کہ Yoga میں ہوتا ہے۔ مصفی صحت بخش خون اعضاء بدن کی آبیاری کرے گا۔ تندرستی حاصل ہوگی اور بیماری دفع ہوگی۔

صاف سادہ پانی بکثرت پینے سے گردوں کی راہ سے فضلات خارج ہوں گے سادہ کھانے سبزیاں سلاد، پھل دالیں مع چھلکا موٹے ان چھنے آٹے کی خشک روٹی۔ چھلکا اسپغول انتڑیوں کی راہ سے باہر آتے وقت بہت سارے فضلات کو بھی ساتھ باہر لے آئیں گے۔ جبکہ ان کے برخلاف غذائیں انتڑیوں میں چمٹی چمٹی ایک ناکارہ یا خراب سائیلنسر کی طرح اندرونی مشینری کو مزید ناکارہ بناتی چلی جائیں گی۔ مذکورہ بالا وہ سادہ طریق ہیں جن کے ذریعہ بفضل خدا امراض سے بچا جا سکتا ہے اور بیماری کے دوران سادہ طریقوں پر شفا حاصل کی جا سکتی ہے اور وہ روپیہ جو بیماری پر صرف ہونا ہوتا ہے اس کو انسانی فلاح و بہبود کی راہوں پر خرچ کیا جا سکتا ہے۔

ماخوذ

پنڈی بھٹیاں کا تاریخی پس منظر

پنڈی بھٹیاں وسطی پنجاب کا ایک تاریخی شہر ہے۔ یہ شہر پنجاب کے دارالحکومت لاہور سے مغرب کی طرف قدیم شاہراہ اعظم اور جدید موٹروے پر 107 کلومیٹر کے فاصلہ پر دریائے چناب کے کنارے واقع ہے۔ اس کا ضلعی صدر مقام حافظ آباد اس کے شمال میں 59 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے، مردم شماری کے مطابق اس کی آبادی 30 ہزار افراد پر مشتمل ہے جبکہ سب ڈویژن ہیڈ کوارٹر ہونے کی وجہ سے اس سے سینکڑوں دیہات اور لاکھوں افراد کی معاشرت اور معیشت وابستہ ہے۔ علاقہ کے زیادہ تر لوگ زراعت کے پیشہ سے منسلک ہیں۔ یہاں ایشیا کا بہترین چاول پایا جاتا ہے جبکہ شہری آبادی کی تجارت و ملازمت پیشہ ہے۔ یہاں ایشیا کی ایک بڑی کریسنٹ باہومان ملز بھی موجود ہے۔ ادارہ شورزدہ اراضیات کی تحقیقات کے لئے ایک لیبارٹری موجود ہے۔ تاریخی اعتبار سے یہ قصبہ آج سے 800 سو سال سے قبل معرض وجود میں آیا تھا۔

جیسلمیر کے علاقے بھٹنیر سے اٹھ کر آنے والے قبیلہ کے افراد نے اس کی آبادکاری شروع کی۔ شروع شروع میں جو بھٹی افراد یہاں آکر آباد ہوئے ادو نامی شخص کے بیٹے تھے اور داو، لکھڑا، ریکومال اور تاجو کے نام نامی سے پہچانے جاتے تھے۔ پہلے پہل یہ پنڈی بھٹیاں کے نواحی موضع باغ کہنہ میں ہنجرا قبیلہ کے پاس آکر پناہ گزین ہوئے پھر رفتہ رفتہ موجودہ مقام پنڈی بھٹیاں آکر اپنے قبیلہ کے نام سے بستی قائم کرکے اس کی آبادکاری شروع کردی اور رفتہ رفتہ اپنی تعداد اور قوت میں اس طرح اضافہ کرتے گئے کہ بالآخر علاقے میں اپنی عملداری قائم کرلی حتی کہ مغل بادشاہ اکبر کے عہد میں یہاں کا عبداللہ المعروف دلا بھٹی باغی ہوکر مغل صوبیدار کے مدمقابل آکھڑا ہوا۔ دلا بھٹی کی بہادری اور جرأت کے متعلق کئی رومانوی داستانیں اس سے منسوب کی جاتی ہیں اور انہی داستانوں کے سبب آج بھی تاریخ و ثقافت میں اس کا نام ایک بہادر اور نڈر ہیرو کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ بالآخر 1589ء میں مغلوں نے اسے گرفتار کرکے لاہور کے محلہ نخاس میں تختہ دار پر لٹکا دیا تھا۔

انتظامی طور پر اس دور میں پنڈی بھٹیاں پرگنہ حافظ آباد میں شامل تھا۔ مغلوں کی حکمرانی کے آخری دور میں جب سکھوں نے پنجاب میں طاقت پکڑنی شروع کردی اور ان کی کئی جنگجو مثلیں وجود میں آچکی تھیں تو پنڈی بھٹیاں کے بھٹی کسی حد تک بھنگی مثل کے زیر اثر آگئے تھے۔ بعد ازاں رنجیت سنگھ نے (جس کے متعلق ایک روایت یہ بھی بیان کی جاتی ہے کہ اس کا جد امجد کالو پنڈی بھٹیاں کا رہنے والا تھا) 1802ء میں پنڈی بھٹیاں پر حملہ کرکے اسے مکمل طور پر مطیع کرلیا۔ سکھوں کے حملے کے وقت قصبہ چاروں طرف سے بلند فصیل کے اندر گھرا ہوا تھا اور اندر داخل ہونے کے لئے چاروں اطراف بڑے بڑے دروازے لگے ہوئے تھے۔ قصبہ کی آبادی رنجیت سنگھ کے محاصرے اور توپوں کے خوف کی وجہ سے فصیل کے اندر محصور ہوکر رہ گئی تھی جسے بالآخر سکھ فوجوں نے بغیر کسی بڑی قتل وغارت گری کے مطیع کرلیا اور بھٹی قبیلہ کے افراد بھاگ کر جھنگ کے سیالوں کے ہاں پناہ گزین ہوگئے۔ قبضے کے فوراً بعد سکھوں نے مسلمانوں کے مذہبی مقامات کو شدید نقصان پہنچایا۔ انتظامی طور پر مقامی نظم ونسق بھی تبدیل کر دیا گیا اور پنڈی بھٹیاں کے پورے علاقے کو کاردار دیوان ساون مل کے حوالے کر دیا گیا جو یہاں سے ریونیو اکٹھا کرنے کا ذمہ دار تھا۔ کچھ سالوں بعد یعنی 1811ء میں رنجیت سنگھ نے جھنگ کے سیالوں کو شکست دے کر اس پر قبضہ کرلیا تو پنڈی بھٹیاں قصبہ کو جھنگ میں شامل کر کے صوبہ ملتان کی ماتحتی میں دے دیا گیا یہاں کے بھٹی 1839ء تک راجہ رنجیت سنگھ کی وفات تک سیالوں کے علاقے ضلع جھنگ میں پناہ گزین رہے جب سیال قبیلہ کے سربراہ احمد خان سیال کے ساتھ سکھوں نے نرمی اور ہمدردی کا سلوک کیا تو اس کی وساطت سے بھٹی سردار جلال خاں بھٹی کو بھی رنجیت سنگھ کی ہمدردی حاصل کرنے کا موقع مل گیا چنانچہ وہ اور اس کا بیٹا رحمت خاں وقتی طور پر رنجیت سنگھ کی ملازمت میں آگئے مگر پنڈی بھٹیاں پر اپنا قبضہ بحال کرانے میں ناکام رہے۔ بعد ازاں جب انگریزوں نے پنجاب پر قبضہ کے لئے سکھوں کے ساتھ لڑائیاں لڑیں تو بھٹی قبیلہ نے اپنے مقبوضات کی بحالی کے لئے انگریزوں کا بھرپور ساتھ دیا اور پنجاب پر انگریزوں کی فتح کے ساتھ ہی یہ پنڈی بھٹیاں قصبہ کو دوبارہ اپنی دسترس میں لینے میں کامیاب ہوگئے۔

(روزنامہ خبریں 15 جون 2007ء)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72661 میں فرخ قیوم

ولد عبدالقیوم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ قیوم۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر اقبال مبشر

مسل نمبر 72662 میں اعجاز احمد

ولد محمد صادق قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 18 کنال واقع چک سکندر ضلع گجرات مالیتی اندازاً -/1300000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ مکان 1 کنال واقع چک سکندر ضلع گجرات مالیتی اندازاً -/3000000 روپے کا حصہ۔ نوٹ:۔ جائیداد بالا میں والدہ اور ہم دو بھائی حصہ دار ہیں (3) نقد رقم -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد شیخ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا امجد بیگ ولد مرزا اکبر بیگ

مسل نمبر 72663 میں ظفر اللہ احمد

ولد ریاض احمد قوم جٹ کنگ پیشہ ...... عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اللہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد شریف احمد درویش۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد افضل ولد محمد خاں

مسل نمبر 72664 میں محمد اشفاق کھوکھر

ولد محمد بشیر کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشفاق کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد چوہدری عبدالرشید

مسل نمبر 72665 میں توقیر احمد

ولد چوہدری صداقت احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/500000 روپے (2) مکان 2 مرلہ واقع کھاریاں اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) مشترکہ بارانی زمین 100 کنال نزد ساہیوال کا ملنے والا حصہ (4) مشترکہ زمین واقع کھاریاں کا ملنے والا حصہ (5) مکان 14 مرلہ (ازترکہ والد مرحوم) واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ۔ اس میں ہم 2 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توقیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد قمر ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تصور احمد خالد ولد منظور احمد شاد

مسل نمبر 72666 میں محمد نور حامد

ولد صداقت احمد زاہد قوم راجپوت لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نور حامد۔ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد زاہد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد محمد شریف

مسل نمبر 72667 میں انجم سہیل

ولد ملک منیر احمد قوم ملک اعوان پیشہ ...... عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انجم سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 سردار علی ولد عمر دین۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ خان ولد غلام اللہ خان

مسل نمبر 72668 میں ناصر احمد

ولد مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اکبر ولد غلام اللہ

مسل نمبر 72669 میں احسان احمد

ولد محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بٹ ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد عبدالستار

مسل نمبر 72670 میں رفعت مظفر

زوجہ مظفر رشید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 570-50 گرام مالیتی اندازاً -/7570 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-07 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ رفعت مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید خاوند موصیہ

مسل نمبر 72671 میں ظفر احمد منور

ولد عبدالرحیم قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم برائے خرید پلاٹ (سودا ہو چکا ہے) -/1700000 روپے۔ پلاٹ 10 مرلہ ہے اور دارالعلوم شرقی میں واقع ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد منور گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بٹ ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حفیظ ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 72672 میں امتہ النسیم

زوجہ ظفر احمد منور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام مالیتی 2400 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النسیم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اکبر ولد رانا غلام اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 سردار علی ولد عمر دین

مسل نمبر 72673 میں ملک محسن

ولد ملک مظفر احمد قوم کھوکھر پیشہ ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محسن۔ گواہ شد نمبر 1 رؤف احمد طاہر ولد فرزند علی انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد بٹ ولد ذکاء اللہ بٹ

مسل نمبر 72674 میں اقبال محمود

ولد مرزا نذیر احمد قوم مرزا پیشہ پنشنر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اقبال محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ لقمان۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد

مسل نمبر 72675 میں ملیحہ محمود

بنت اقبال محمود قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال محمود والد موصیہ

مسل نمبر 72676 میں کاشف محمود

ولد اقبال محمود قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال محمود والد موصی

مسل نمبر 72677 میں محمد زمان

ولد چوہدری احمد خان قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع پوڈانوالہ ضلع گجرات مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ۔ نوٹ:۔ اس میں ہم 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں (2) مکان مشترکہ واقع پوڈانوالہ کا 1/3 حصہ اس میں ہم تین بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زمان۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین ولد نور دین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد محمد زمان

مسل نمبر 72678 میں منصور احمد

ولد محمد صدیق شمس قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع کراچی برقبہ 100 گز مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا حصہ۔ جس میں ہم تین بھائی اور دو بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ظفر ولد ظفر محمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ ظفر محمود ولد شیخ محمود احمد

مسل نمبر 72679 میں عبدالمنان

ولد محمد زمان قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زمان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 منصور اسلم ولد چوہدری محمود اسلم

مسل نمبر 72680 میں سیدانیلہ

بنت سید محمد ریاض قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/18000 روپے (2) طلائی زیور 4.25 گرام -/100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدانیلہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد ریاض والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یار ارشد ولد چوہدری محمد حیات (مرحوم)

مسل نمبر 72681 میں بشریٰ حفیظ

زوجہ حفیظ احمد قوم بھمرا پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 287 گرام مالیتی اندازاً -/3875 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشریٰ

حفیظ ۔گواہ شد نمبر 1 محمد انور نون ولد محمد قاسم نون ۔گواہ شد نمبر 2 عبد السمیع ولد عبد الحق

مسل نمبر 72682 میں زینب بشارت

زوجہ آصف احمد قوم پوریوال پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 28.6 گرام مالیتی 3392/- یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند 1000/- یورو ۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔زینب بشارت ۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد شریف احمد ۔گواہ شد نمبر 2 آصف احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 72683 میں عبدالقدوس بسراء

ولد چوہدری عبدالغفور قوم جٹ بسراء پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 36 کنال اراضی واقع کچھیاں نزد ربوہ اندازاً مالیتی 4000000/- روپے کا 1/3 حصہ (2) متنازعہ رقبہ 8 کنال واقع کچھیاں نزد ربوہ اندازاً مالیتی 283000/- روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 1250/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالقدوس بسراء ۔گواہ شد نمبر 1 حافظ عمیر سعید احمد ولد حافظ عطاء الحق (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر 2 حافظ فرید احمد خالد ولد مکرم حمید احمد خالد

مسل نمبر 72684 میں رضیہ بیگم

بیوہ ایاز محمود وڑائچ (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً 260000/- روپے (2) ترکہ خاوند مرحوم سے ملا 15 مرلہ پلاٹ واقع غنی پارک سرگودھا اندازاً مالیتی 750000/- روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 850/- یورو ماہوار بصورت پنشن + سوشل ہیلپ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ رضیہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد ولد ایاز محمود (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد عنایت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 72685 میں ملک شبیر

ولد ملک منور قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ 1200/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ملک شبیر ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الحلیم احمد ولد اشتیاق احمد ناصر۔گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد انور محمود

مسل نمبر 72686 میں زید چوہدری

ولد چوہدری رحمت خان قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع نسووالی ضلع گجرات مالیتی اندازاً 5000000/- روپے کا حصہ (اس میں ہم 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔(2) نقد رقم 10000/- یورو (3) 10 مرلہ ذاتی مکان واقع نسووالی اندازاً مالیتی 150000/- روپے کا حصہ ۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ زید چوہدری ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد سردار محمد۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بٹ ولد مبارک احمد بٹ

مسل نمبر 72687 میں شفقت محمود

ولد محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- یورو ماہوار بصورت منی جاب مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شفقت محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد احسن خالد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 72688 میں ایاز محمود سندھو

ولد ممتاز محمود سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بینک بیلنس 3000/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 180/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ایاز محمود سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 Kh.Bashir Ahmad گواہ شد نمبر 2 طارق محمود

مسل نمبر 72689 میں محمود احمد منیر

ولد منیر احمد لودھی قوم لودھی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 ایکڑ زمین واقع گوادر اندازاً مالیتی 400000/- روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 2150/- یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمود احمد منیر۔گواہ شد نمبر 1 انور خان۔گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد صابر

مسل نمبر 72690 میں رانا خالد محمود

ولد رانا خورشید اختر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1300/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رانا خالد محمود۔گواہ شد نمبر 1 خواجہ بشیر احمد ولد خواجہ نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود طاہر ولد منور احمد

مسل نمبر 72691 میں ماریہ احمد عابد

زوجہ ثاقب احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی 1200/- یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند 5000/- یورو اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ ماریہ احمد عابد۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق (مرحوم)

مسل نمبر 72692 میں رخسانہ سلیم احمد

زوجہ سلیم احمد قوم غوری پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 31-169 گرام مالیتی -/2201 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رخسانہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 72693 میں چوہدری افتخار احمد

ولد چوہدری عبدالکریم قوم گجر پسوال پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین قمر وصیت نمبر 25391 گواہ شد نمبر 2 یحیٰی رفیع الدین احمد وصیت نمبر 21037

مسل نمبر 72694 میں منصور اسلم

ولد چوہدری محمود اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زمان ولد چوہدری احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع چوہدری ولد عبدالقیوم چوہدری

مسل نمبر 72695 میں اعجاز احمد

ولد مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع دارالصدر شمالی ب ربوہ مالیتی -/1700000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد حافظ محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد اعوان ولد عبدالرزاق اعوان

مسل نمبر 72696 میں رانا عبدالقدوس

ولد رانا عبدالسلام قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ رانا عبدالقدوس۔ گواہ شد نمبر 1 احسان احمد ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد عبدالستار

مسل نمبر 72697 میں ممتاز احمد

ولد عبدالستار قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احسان احمد ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ بٹ ولد محمد یوسف

مسل نمبر 72698 میں اکرام اللہ بٹ

ولد محمد یوسف قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکرام اللہ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد حافظ محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اکبر ولد رانا غلام اللہ

مسل نمبر 72699 میں انیسہ ریاض بھٹی

زوجہ محمد ریاض بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے انتیس تولے مالیتی -/3000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیسہ ریاض بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد چوہدری سلطان احمد

مسل نمبر 72700 میں سلیمان احمد

ولد محمود احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ سلیمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عاصم محمد طارق ولد ایم غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم

مسل نمبر 72701 میں عبدالصبور

ولد عبدالمنان انور (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالصبور۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر ولد حسن محمد۔ گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ خان ولد غلام نبی

مسل نمبر 72702 میں وحید احمد

ولد محمد شریف قوم بدیچھ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 300 مربع میٹر اندازاً مالیتی -/70000 یورو۔ بینک قرض سے خریدا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد طاہر ولد نذیر احمد خادم گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 72203 میں سید عبدالغفار

ولد سید محمد عثمان قوم سید پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایا -/40000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-1-7 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عبدالغفار۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین ولد چوہدری نور دین

مسل نمبر 72704 میں بشریٰ منصور

زوجہ منصور اسلم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40-100 گرام مالیتی -/158313 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ سلیم گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع چوہدری ولد عبدالقیوم چوہدری

مسل نمبر 72705 میں محمد آصف صادق

ولد چوہدری محمد صادق گھمن قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/430 یورو ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف صادق۔ گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز چوہدری ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 72706 میں فائقہ راشد

بنت راشد احمد خاں قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائقہ راشد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد خاں والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عامر ولد محمد جمیل

مسل نمبر 72707 میں کائنات شمشاد سلہری

بنت شمشاد احمد سلہری قوم راجپوت سلہری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کائنات شمشاد سلہری۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 طارق لطیف بھٹی ولد محمد لطیف بھٹی

مسل نمبر 72708 میں اعجاز مبشر احمد ظفر

ولد طاہر احمد ظفر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/192 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز مبشر احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ظفر ولد ظفر محمد ظفر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ظفر ولد طاہر احمد ظفر

تعارف

سورۃ فاتحہ کے عظیم الشان مطالب

از تحریرات حضرت مسیح موعود و خلفائے احمدیت

مرتبہ: حکیم محمود احمد طالب صاحب جہلمی
پبلشر: النور اکیڈمی ربوہ
پرنٹر: محمد محسن لاہور آرٹ پریس لاہور
صفحات: 60

جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں قرآن کریم کے بارے میں متعدد جگہوں پر لکھا گیا ہے۔ علوم و معارف، اسرار و رموز اور روحانی نکات اس قدر کثرت سے بیان کئے گئے ہیں کہ ان کو پڑھ کر انسان روحانی لحاظ سے سیراب ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی پُر معارف اور بابرکت تحریرات اور ملفوظات قرآنی علوم سے لبریز ہیں۔ خلفائے سلسلہ کے تراجم قرآن، تفسیر اور خطبات و خطابات قرآنی تشریحات سے بھرے ہوئے ہیں۔

قرآن کریم کی پہلی سورۃ، سورۃ فاتحہ ایک جامع دعا بلکہ قرآن کریم کا انڈیکس اور خلاصہ ہے۔ جس کی اہمیت پر آنحضرت ﷺ کے دور سے ہی بہت زور دیا جاتا رہا ہے۔

زیر نظر کتاب میں مرتب نے حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کی تحریرات کی روشنی میں سورۃ فاتحہ کے عظیم الشان مطالب ایک ترتیب سے اکٹھے کئے ہیں۔ اس کتابچے کا مطالعہ کرنے سے سورۃ فاتحہ کا تعارف، مطالب اور محاسن سے کسی حد تک تعارف حاصل ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"نماز کا مغز اور روح بھی دعا ہے جو سورۃ فاتحہ میں ہمیں دی گئی ہے"۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

"سورۃ فاتحہ ایک ایسی کامل سورۃ ہے کہ جس میں ہر مرض کا علاج موجود ہے"۔

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم اور سورۃ فاتحہ کی برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایف۔ شمس)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

عبدالرحمٰن چغتائی

مشہور مصور عبدالرحمٰن چغتائی 21 ستمبر 1897ء کو پیدا ہوئے۔

عبدالرحمٰن چغتائی کا تعلق عہد شاہجہانی کے مشہور معمار احمد معمار کے خاندان سے تھا جنہوں نے تاج محل آگرہ، جامع مسجد دہلی اور لال قلعہ دہلی کے نقشے تیار کئے تھے۔

1914ء میں انہوں نے میو سکول آف آرٹس لاہور سے ڈرائنگ کا امتحان امتیاز کے ساتھ پاس کیا۔ اس دوران انہوں نے استاد میراں بخش سے خاصا استفادہ کیا پھر میو سکول ہی میں تدریس کے پیشے سے منسلک ہوگئے۔

1919ء میں لاہور میں ہندوستانی مصوری کی ایک نمائش نے ان کی طبیعت پر مہمیز کا کام کیا اور اس کے بعد انہوں نے اپنے سکول کے پرنسپل کے مشورے پر اپنی تصاویر کلکتہ کے رسالے ماڈرن ریویو میں اشاعت کے لئے بھیجیں۔ یہ تصاویر شائع ہوئیں تو ہر طرف چغتائی کے فن کی دھوم مچ گئی۔ اسی زمانے میں انہوں نے مصوری میں اپنے جداگانہ اسلوب کی بنیاد ڈالی جو بعد ازاں چغتائی آرٹ کے نام سے مشہور ہوئی۔

1928ء میں مرقع چغتائی شائع کیا۔ جس میں غالب کے کلام کی مصورانہ تشریح کی گئی تھی۔ یہ اردو میں اپنے طرز کی پہلی کتاب تھی جس کی شاندار پذیرائی ہوئی۔ 1935ء میں غالب کے کلام پر مبنی ان کی دوسری کتاب نقش چغتائی شائع ہوئی۔ یہ کتاب بھی بے حد مقبول ہوئی۔ اس کے بعد ہندوستان اور ہندوستان سے باہر چغتائی کے فن پاروں کی متعدد نمائشیں منعقد ہوئیں۔ جن کی فن کے قدردانوں نے دل کھول کر پذیرائی کی۔ ان کے فن پاروں کے کئی مجموعے بھی شائع ہوئے جن میں چغتائی پینٹنگز اور عمل چغتائی کے نام بالخصوص قابل ذکر ہیں۔

قیام پاکستان کے بعد عبدالرحمٰن چغتائی نے نہ صرف پاکستان کا پہلا ڈاک ٹکٹ ڈیزائن کیا بلکہ ریڈیو پاکستان ٹیلی ویژن کے مونوگرام بھی تیار کئے جو آج بھی ان کے فن کی زندہ یادگار ہیں۔

عبدالرحمٰن چغتائی ایک اچھے افسانہ نگار بھی تھے۔ ان کے افسانوں کے دو مجموعے لگان اور کاجل شائع ہو چکے ہیں۔ 17 جنوری 1975ء کو ان کا لاہور میں انتقال ہو گیا۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

پاکستان میں شفاف اور آزادانہ انتخابات ہونے چاہئیں

دولت مشترکہ کے سیکرٹری جنرل ڈان میکنن نے جنرل مشرف اور وزیر خارجہ خورشید قصوری سے ملاقات کی اور ان سے ملک کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ وہ پاکستان کی موجودہ سیاسی صورتحال صدارتی اور آئندہ عام انتخابات کے انعقاد سے متعلق امور پر اعلیٰ اور سیاسی راہنماؤں سے ملاقات کرنے کیلئے تین روزہ دورہ پر پاکستان آئے ہوئے ہیں۔

صدر مشرف سے معاہدہ کر کے سیاسی جماعتوں نے خود ماورائے آئین کام کیا تھا

صدر کے دوعہدوں کے خلاف آئینی درخواستوں کی سماعت کرنے والے سپریم کورٹ کے 9 رکنی بنچ میں شامل جسٹس جاوید اقبال نے کہا ہے کہ صدر مشرف سے معاہدہ کر کے سیاسی جماعتوں نے خود ماورائے آئین کام کیا تھا۔ یہ ریمارکس انہوں نے عمران خان کے وکیل حامد خان کی اس دلیل کے جواب میں دیئے جس میں انہوں نے صدر جنرل مشرف پر وعدہ خلافی کا الزام لگایا تھا۔

آٹے کا بحران پنجاب حکومت کی وجہ سے پیدا ہوا

وفاقی وزیر پیداوار جہانگیر ترین نے پنجاب پر الزام لگایا ہے کہ ملک میں آٹے کے بحران کی ذمہ دار پنجاب حکومت ہے جس نے وفاقی حکومت کی ہدایت کے باوجود یکم ستمبر کو فلور ملوں کو گندم فراہم نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا غصہ جائز ہے۔ قیمتیں بہت بڑھی ہیں جس کا دباؤ ہم سب پر ہے حکومت ہماری ہے اس لئے ذمہ داری بھی ہمیں قبول کرنا ہوگی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا کہ آٹے کے بحران کی ذمہ دار وفاقی حکومت ہے۔ وفاقی حکومت نے سمگلنگ کو نہیں روکا۔ بارڈر بند کرنا صوبائی نہیں وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس بات کا اعلان کیا کہ اگلے ایک ہفتے میں پنجاب کے اندر آٹے کی قیمتیں کم ہو جائیں گی۔

آٹے کی قیمتوں میں اضافے کا سخت نوٹس

وزیر اعظم شوکت عزیز کی زیر صدارت ہونے والے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں ملک میں گندم اور آٹے کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور گندم و آٹے کی قیمتوں میں اضافے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ وزارتوں اور محکموں کو ہنگامی اقدامات اٹھانے، قیمتوں میں کمی اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی ہدایت کی گئی۔

وردی اتارنے کے باوجود جنرل مشرف مضبوط صدر رہیں گے

پاکستان مسلم لیگ کے صدر چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ وردی اتارنے کے باوجود بھی جنرل مشرف مضبوط صدر رہیں گے۔ بے نظیر بھٹو اقتدار کی بندر بانٹ چاہتی ہیں ہم ایسا نہیں چاہتے۔ بے نظیر بھٹو سے دبئی میں ملاقات کی تجویز مسترد کر دی ہے۔ اسمبلیاں تحلیل کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں تاہم کوئی بھی فیصلہ آئین کے مطابق ہوگا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چند روز میں مزید خوشخبری ملے گی۔

عوام وعدے توڑنے والوں کو الیکشن میں مسترد کر دینگے

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ ترقیاتی عمل نے ثابت کر دیا ہے کہ عوامی سوچ اور حالات بدل چکے ہیں اسی لئے نواز شریف کے استقبال کیلئے کوئی کارکن باہر نہیں نکلا۔ نواز شریف نے ملازموں سمیت باہر جاتے ہوئے کارکنوں کو تنہا چھوڑا۔ 10 ستمبر کے واقعے نے ثابت کر دیا کہ کارکنوں کو وعدہ خلاف رہنما قبول نہیں۔ عوام انتخاب میں وعدے توڑنے والوں کو مسترد کر دینگے۔

سیاچن میں امن قائم کئے بغیر اسے سیاحوں کیلئے نہ کھولا جائے

وزارت خارجہ کی ترجمان تسنیم اسلم نے کہا ہے کہ سیاچن میں امن قائم کئے بغیر اسے سیاحوں کیلئے نہ کھولا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی وزیر اعظم کو کہہ دیا گیا ہے کہ سیاچن تا حال متنازعہ علاقہ ہے اور اسے امن وامان قائم کئے بغیر سیاحوں کے لئے کھولے جانے سے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

ایف سی چیک پوسٹ پر حملہ 7 اہلکار اغوا

فرنٹیئر پوسٹ کی ایک چیک پوسٹ پر حملہ کر کے حوالدار سمیت 7 اہلکار اغوا کر لئے گئے جبکہ پہلے سے اغوا شدہ مزید تین اہلکار واپس پہنچ گئے اور سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کی رہائی کیلئے مذاکرات جاری ہیں۔

بچوں میں پھلوں اور سبزیوں کا کلچر روشناس کروائیں

والدین اپنے بچوں کو پھل اور سبزی کلچر سے روشناس کرائیں اس طرح گھر میں مٹھائیوں اور سموسوں کی بھرمار نہیں ہوگی۔ آج کل ہندوؤں میں بھی دیوالی کے موقع پر مٹھائی کے بدلے خشک میوے کا پیکٹ دینے کا رواج چل رہا ہے۔ جب گھر میں مٹھائیوں اور تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز شروع ہو جائے گا تو اس کا فائدہ بڑوں کے ساتھ ساتھ بچوں کو بھی ہوگا۔ مٹھائی اگر آپ کی مرغوب غذا ہے تو کبھی کبھی ان سے لطف اندوز ہونے میں کوئی مضائقہ نہیں مگر اتنا ضرور کریں کہ اپنی مرغوب غذا کم کھائیں اس کی بجائے پھل اور سبزیوں کا زیادہ استعمال آپ کی صحت مند زندگی کا ضامن ہے۔

درخواست دعا

محترمہ مسرت جہاں صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اختر صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ حال آسٹریلیا کو برین ہیمبرج کا اٹیک ہوا ہے۔ آسٹریلیا کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ دماغ کے متاثرہ حصے کا کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین ڈاور فیڈر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بجلی مورخہ 22 اور 29 ستمبر 2007ء کو صبح ساڑھے آٹھ بجے سے لے کر اڑھائی بجے تک ضروری کام کے سلسلہ میں بجلی بند رہے گی۔ جس سے درج ذیل علاقہ جات متاثر ہوں گے۔ مسلم کالونی، دارالنصر، دارالعلوم، دارالشکر، دارالبرکات، رحمٰن کالونی، بیوت الحمد نصیر آباد، ڈاور۔ احباب مطلع رہیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

ربوہ میں سحر و افطار 21 ستمبر

انتہائے سحر	**4:33**
طلوع آفتاب	5:53
زوال آفتاب	12:01
وقت افطار	**6:10**

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

باضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
Mob:0300 7704735
فون دکان: 6215634-6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جونیجہ مارکیٹ ربوہ

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

حب اعصاب (قیمتی اجزاء سے تیار کردہ)
ہر قسم کی اعصابی دردوں کیلئے مفید ہے کمر درد، مہروں کے درد اور ٹانگوں کے درد کو فوری افاقہ ہوتا ہے۔
مطب دارالحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6212395

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود
خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

صاحب جی فیبرکس
047-6212310 ریلوے روڈ۔ ربوہ

C.P.L 29-FD

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed, Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com